سوال

(368)وکیل جب حج کرنے سے عاجزوقاصر ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چارسال قبل ایک شخص نے ایک طواف کرنے والے سے حج بدل کا خرچہ وصول کیاتاکہ وہ بیرون ملک مقیم ایک شخص کی طرف سے حض کرے لیکن مالی ضرورت اورسستی کی وجہ سے یہ شخص حج نہیں کرسکا اوراب وہ یہ چاہتا ہے کہ حج کرکے بری الذمہ ہوجائے لیکن بیماری کی وجہ سے حج نہیں کرسکتا،ہاں البتہ اس کےلیے تیارہے کہ خرچ اداکردے۔یاد رہے جس طواف کرنے والے نے اسے حج کےلیے وکیل بنایا تھا وہ اب موجودنہیں ہے اورنہ اس کی جگہ کے بارے میں کچھ معلوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامرواقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکرکیا ہے تواسے چاہیے کہ حج کا خرچ کسی ایسے شخص کودے دے جودین اورامانت کے اعتبارسے قابل اطمینان ہوتاکہ وہ اس کی طرف سے حج کرسکے جس کی طرف سے حج کرنے کےلیے اسے مال دیاگیا تھا،ارشادباری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُم ... سورة التغابن ١٦

’’سوجہاں تک ہوسکے تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہم سب کواپنی رضا کےلیے عمل کی توفیق عطافرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 268